پروفیسر فتح محمد ملک نے جسونت سنگھ کی متنازع کتاب جناح: اتحاد سے تقسیم تک کا باریک بینی سے جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب میں تاریخ اور اصل حقائق کو مسخ کر کے برہمنی سوچ کو جس 'مہارت' سے پیش کیا گیا ہے، مبصر نے بڑی عمدگی سے اس پر گرفت کی ہے۔ اس طرح قائداعظم کے لیے تحسینی کلمات کی مٹھاس میں لپٹی کڑواہٹ کو بھی بے نقاب کیا ہے۔ تبصرے کی حسبِ ذیل آخری سطور مقالے کے موڈ اور زیرتبصرہ کتاب کی روح کو بڑی خوبی سے پیش کرتی ہیں: ''درج بالا سطور (زیرتبصرہ کتاب کے ص ۴۹۸) میں ڈنکے کی چوٹ اعلان کیا گیا ہے کہ پنڈت نہرو کی سیکولر ملائیت اور جسونت سنگھ کی ہندو احیائیت، ہردو اُس وقت طبلِ جنگ پر چوٹ لگاتی رہیں گی، جس وقت تک پاکستان جداگانہ مسلم تقویت کی نظریاتی اساس پر قائم ہے۔ بھارت سے دوستی کی فقط ایک ہی شرط ہے کہ پاکستان اپنی نظریاتی بنیاد منہدم کردے۔ پاکستان کی محکوم اشرافیہ تو شاید اس شرط کو قبول کر لینے پر آمادہ ہو، مگر آزاد پاکستان کے غیور عوام کے نزدیک: 'ایں خیال است ومحال است وجنوں' (ص ۴۲۶)''۔ (س- م- خ)

ماہنامہ سیارہ، لاہور، ادارۂ تحریر: حفیظ الرحمٰن احسن، خالد علیم، عارف کلیم، سالار مسعودی۔ پتا: کمرہ نمبر۵، پہلی منزل، نورچیمبرز، بنگالی گلی، گنپت روڈ، لاہور۔ صفحات: ۴۰۸۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

۱۹۶۲ء میں جاری ہونے والے ماہ نامہ سیارہ کا ۵۷واں خاص شمارہ شائع ہوا ہے۔ حمد، نعت، دانائے راز، (اقبالیات)، مقالات، منظومات، بازیافت، مراسلت، غزلیات، یادِ رفتگاں، افسانے، مطالعہ خصوصی (کتب کا مطالعہ) اور تبصرۂ کتب اس پرچے کے مستقل سلسلے ہیں۔ زیرنظر شمارے کے 'گوشۂ جلیل عالی' میں دورِ حاضر کے ایک نام وَر اُردو شاعر کے فکروفن پر ۱۳ مضامین اور ان کا مکمل کوائف نامہ بھی شامل ہیں۔ دانائے راز میں دو مضامین 'علامہ اقبالؒ اور سید مودودیؒ کا خواب' از ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور 'اسلامی ادب کی ترویج میں اقبال کا کردار' از ڈاکٹر تحسین فراقی نہایت اہم ہیں۔ ڈاکٹر مقبول الٰہی کے مضمون 'مصورانہ خطاطی اور تحریفِ قرآن' میں مصورانہ خطاطی کے اس رجحان پر اچھا محاکمہ کیا گیا ہے جس میں قرآنی آیات کے الفاظ کی صورت بگڑ جاتی ہے۔ 'یادِرفتگاں' کے تحت ڈاکٹر وحید عشرت، ڈاکٹر آفتاب نقوی شہید، جعفر بلوچ، پروفیسر نذیر اشک اور